106464-روزے کی حالت میں نفاس کا خون دوبارہ شروع ہوگیا

سوال

اگر نفاس والی عورت کوایک ہفتہ میں ہی خون بند ہوجائے اوروہ رمضان کے روزے رکھنے لگے چند ایک روزے رکھنے کے بعد خون پھر آنا شروع ہوجائے توکیا وہ اس حالت میں روزے رکھنا چھوڑ دیگی یا نہیں، اور آیا جو روزے اس نے رکھے تو ان کی قضاء کرے گی یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

"اگر کسی نفاس والی عورت کو چالیس یوم کے اندر اندر خون بند ہوجائے اور وہ پاک ہوجانے کے بعد روزے رکھنے لگے اور چالیس یوم کے اندر ہی اسے دوبارہ خون آنے لگے تو اس کے روزے صحیح ہیں.

جب خون دوبارہ آنے لگے تو اسے نماز روزہ چھوڑ دینا چاہیے کیونکہ وہ نفاس کا خون ہے، اور جب تک پاک نہ ہوجائے نماز روزہ چھوڑے رکھے یا پھر چالیس یوم پورے ہونے تک، اور جب چالیس یوم پورے ہوجائیں تو وہ غسل کر کے نماز روزہ شروع کردے چاہے وہ پاکی اور طہر نہ بھی دیکھے.

کیونکہ علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق نفاس کی انتہائی مدت چالیس یوم ہے، اس کے بعد اسے ہر نماز کے لیے وضوء کر کے نماز ادا کرنا ہوگی حتی کہ خون بند ہوجائے، جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے استحاضہ والی عورت کو حکم دیا تھا.

اور ایسی عورت کے خاوند کو چالیس یوم کے بعد بیوی سے استمتاع وغیرہ کا حق حاصل ہے چاہے بیوی طہر اور پاکی نہ بھی دیکھے، کیونکہ اس حالت میں آنے والا خون فاسد خون ہے جو نماز روزہ میں مانع نہیں، اور نہ ہی خاوند کے لیے بیوی سے استمتاع کرنے میں مانع ہے.

لیکن اگر چالیس یوم کے بعد اسے عام عادت کے مطابق ماہواری آجائے یعنی جیسے ہی چالیس یوم پورے ہوں تو اس کے ماہواری کے ایام تھے تو یہ خون حیض شمار کیا جائیگا"

اللہ سبحانہ و تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے " انتہی

فضیلۃ الشیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ.